فہد چارن*

اردو مارفیمیات: ایک اجمالی جائزہ

URDU MORPHOLOGY: A BRIEF OVERVIEW

Abstract: *This paper provides a concise study of Urdu morphology, focusing on morphemics—the analysis of the smallest meaningful units in language. Tracing its origins to Goethe and later linguistic usage, it defines morphemes and classifies them into free and bound types. Bound morphemes are further divided into inflectional (grammatical changes) and derivational (new word formation). The role of affixes—prefixes, suffixes, and infixes—is also discussed. The study highlights how Urdu morphology explains word formation and transformation, offering insight into the structural makeup of the language.*

Keywords: *Morphology, Morpheme, Affixes.*

تلخیص: یہ مقالہ اردو صرفیات کا جامع مطالعہ پیش کرتا ہے، جو لسانیات کی وہ شاخ ہے جو الفاظ کے سب سے چھوٹے بامعنی اجزاء (مورفیمز) کے تجزیے سے متعلق ہے۔ اس کا آغاز گوئٹے سے کیا گیا، جس نے یہ اصطلاح متعارف کروائی، اور بعد ازاں اسے لسانیات میں الفاظ کی ساخت کے مطالعے کے لیے اپنایا گیا۔

مقالے میں مورفیم کی تعریف کی گئی ہے اور اسے آزاد (جو خود بھی ایک لفظ بن سکتے ہیں) اور تابع مورفیمز (جو اکیلے معنیٰ نہیں دے سکتے) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تابع مورفیمز کو مزید دو اقسام میں بانٹا گیا ہے:

صرفیاتی (inflectional): جو صرف گرامر جیسے جنس، عدد، زمانہ وغیرہ بدلتے ہیں۔

اشتقاقی (derivational): جو نئے الفاظ بناتے ہیں۔

مقالے میں سابقہ، لاحقہ اور درمیانی حروفِ اضافت (affixes) کے کردار کو بھی بیان کیا گیا ہے جو الفاظ کے معانی میں توسیع یا تبدیلی کرتے ہیں۔

یہ مطالعہ واضح کرتا ہے کہ اردو صرفیات کس طرح الفاظ کی ساخت، تبدیلی اور باہمی تعلق کو منظم طور پر بیان کرتی ہے، اور زبان کے ساختیاتی نظام کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

کلیدی الفاظ: ارفولوجی، مارفیم، سابقے، لاحقے۔

مارفیمیات (Morphology)

انگریزی میں مارفولوجی کی اصطلاح سب سے پہلے جرمنی کے مشہور فلسفی، ناول نگار اور شاعر "گوئٹے"

---

* پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ اردو، جامعہ کراچی، کراچی۔

(Wolfgang jahann won Goethe) نے استعمال کی[1]۔ انھوں یہ اصطلاح انیسویں صدی کی ابتداء میں استعمال کی۔ انگریزی میں یہ اصطلاح Biology اور Geology میں بھی استعمال ہوتی ہے[2]۔ لسانیات میں مارفولوجی یا مارفیمیات کی مختلف تعریفیں کی گئیں ہیں[3]۔ An introduction to language کے مصنفین نے مارفیمات کی تعریف یوں بیان کی ہے:

The study of internal structure of words and the rules by which words are formed is morphology[4]

"اس کا مفہوم کچھ یوں ہے کہ لفظوں کی اندرونی ساخت اور ان ضوابط کا مطالعہ جن کی رو سے لفظ بنتے ہیں مارفیمات کہلاتا ہے۔ یعنی مارفیمات لفظوں کی ساخت کا مطالعہ تو ہے ہی یہ مارفیم کا مطالعہ بھی ہے مارفیم کے باہمی تعلق کا مطالعہ بھی ہے اور مارفیموں کو ملا کر لفظ بنانے کے اصولوں کا مطالعہ بھی ہے۔ پی، ایچ میتھیوز مارفیمات کی تعریف یوں بیان کرتے ہیں:

Morphology is simply a term for a branch of linguistics which is concerned with “form of words” in different uses and structures[5].

یعنی مارفالوجی لسانیات کی ایک شاخ ہے جو الفاظ کی شکلوں، ان کے مختلف استعمالات اور ان کی ساختوں سے متعلق ہے۔

مارفیم (Morpheme)

ماہرینِ لسانیات میں مارفیم (Morpheme) کی تعریف کے متعلق اختلاف نظر آتا ہے مثلاً مارفیم کی ایک تعریف یہ کی گئی ہے۔ A minimal unit of meaning or grammatical function

یعنی معنی کی مختصر ترین یا قواعدی عمل کی مختصر ترین اکائی۔ ایک اور تعریف یوں کی گئی ہے

The basic unit of grammatical function is the Morpheme یعنی معنی کی چھوٹی سے چھوٹی اکائی مارفیم ہے۔

ایک تعریف یہ ہے A part of a word that cannot be broken down further into meaningful or recognizable parts یعنی کسی لفظ کا وہ حصہ جسے مزید بامعنی یا قابلِ شناخت حصوں میں تقسیم نہ کیا جاسکے۔

مارفیم کی مندرجہ بالا تعریفات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ "مارفیم معنی کی چھوٹی سے چھوٹی اکائی ہے جو لغوی (یعنی لفظ) بھی ہو سکتی ہے اور قواعدی (مثلاً "ی" یا "ن") بھی۔ مارفیم کا لفظ ہونا ضروری نہیں البتہ معنی دینا ضروری ہے چاہے وہ اکیلا بامعنی ہو یا نہ ہو۔

مارفیم کی اقسام

مارفیم کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ آزاد مارفیم Free Morpheme

2۔ پابند مارفیم Bound Morpheme

1۔ آزاد مارفیم: Free Morpheme کچھ مارفیم ایسے ہوتے ہیں جو اکیلے با معنی لفظ کی حیثیت سے آسکتے ہیں۔ مثلاً میز، جان، گل، دل، گھر وغیرہ۔ یہ آزاد ان معنوں میں ہیں کہ تنہا با معنی ہوتے ہیں اور لفظ کی حیثیت سے آزادانہ استعمال ہوسکتے ہیں۔ آزاد مارفیم کی بھی دو اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ کھلا مارفیم Open Morpheme

2۔ بند مارفیم Closed Morpheme

1۔ کھلا مارفیم Open Morpheme

ی ہ وہ آزاد مارفیم ہے جو بذات خود ایک لفظ ہوتا ہے۔ اکیلا معنی رکھتا ہے اور اس سے کوئی پابند مارفیم بھی جڑ سکتا ہے۔ یہ عموماً اسم، فعل / مصدر یا صفت ہوتا ہے۔ اسے کھلا اس لیے کہتے ہیں کہ یہ کسی اور مارفیم سے جڑنے کے لیے آزاد اور کھلا ہے۔ مثلاً میز ایک آزاد اور کھلا مارفیم ہے اور اس میں ایک اور مارفیم یا تعلیقیہ "یں" جڑ سکتا ہے یعنی "میزیں" یعنی (میز + یں)۔

2۔ بند مارفیم Closed Morpheme

یہ وہ مارفیم ہوتا ہے جو آزاد تو ہے یعنی ایک لفظ ہوتا ہے اور اپنے مکمل معنی دیتا ہے لیکن اس سے کوئی اور مارفیم جڑ نہیں سکتا۔ یہ عام طور پر حُروفِ جار (مثلاً سے، پر، تک) یا حُروفِ عطف (مثلاً اور، و) ہوتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ لفظ "اور" یا لفظ "سے" سے کوئی اور لفظ یا حرف جڑ نہیں سکتا اس لیے یہ بند مارفیم ہے (یہ یاد رہے کہ لفظ "اور" بمعنی and اور لفظ "سے" بمعنی form کے معنوں میں استعمال کیا ہے)۔۔ اردو میں عام طور پر حروفِ عطف اور حروفِ جار بند مارفیم ہوتے ہیں اسی طرح ضمائر (مثلاً میں، تم، وہ، ہم) بھی بند مارفیم ہیں۔ علامت فاعل 'نے "اور علامت مفعول "کو" بھی بند مارفیم ہیں۔ یہ سب بند مارفیم ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ یہ آزاد مارفیم کی ایک قسم ہے۔ گویا خود اکیلے با معنی ہیں لیکن کسی سے جڑ کر نیا لفظ نہیں بنا سکتے۔

2۔ پابند مارفیم Bound Morpheme

جو مارفیم اکیلے با معنی حیثیت سے نہیں آسکتے وہ پابند مارفیم کہلاتے ہیں۔ یہ آزاد معنوں کے بر عکس اکیلے خود کوئی معنی نہیں رکھتے ۔ انھیں اپنے معنی دینے کے لیے کسی اور مارفیم سے جڑنا پڑتا ہے مثلاً "یں "اکیلا کوئی معنی نہیں دیتا مگر لفظ میز (جو آزاد کھلا مارفیم ہے) سے جڑ کر اپنی معنی دیتا ہے جیسے میز + یں = میزیں، بن جاتا ہے۔ پابند مارفیم کی بھی دو اقسام ہوتی ہیں۔

1۔ تصریفی مارفیم Inflectional Morpheme

2۔ اشتقاقی مارفیم Derivational Morpheme

1۔ تصریفی مارفیم Inflectional Morpheme

تصریفی مارفیم وہ پابند مارفیم ہوتا ہے جو پابند ہونے کی وجہ سے خود اکیلے کوئی معنی نہیں دیتا لیکن کسی آزاد کھلے مارفیم سے جڑ کر اپنے معنی دیتا ہے۔ اور اس میں تصریفی نوعیت کی تبدیلیاں پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی کسی آزاد کھلے مارفیم سے جڑ کر اس کی تعداد (واحد جمع) یا جنس (تذکیر و تانیث) یا حالت (Case) یا زمانے (Tense) میں تبدیلی کر دیتا ہے۔ البتہ قواعدی زمرے Grammatical category) یعنی اسم، فعل اور صفت وغیرہ) نہیں بدلتا۔ مثلاً "کتاب " ایک آزاد کھلا مارفیم ہے اس میں "یں "جو پابند تصریفی مارفیم ہے جڑنے سے یہ "کتابیں "بن جائے گا۔ کتاب اسم ہے اور "یں " لگنے سے "کتابیں "بنا۔ یہ اسم تھا اسم ہی رہا اس کی قواعدی حیثیت تبدیل نہیں ہوئی۔

2۔ اشتقاقی مارفیم Derivational Morpheme

یہ وہ پابند مارفیم ہے جو اکیلے خود کوئی معنی نہیں دیتا لیکن کسی آزاد کھلے مارفیم سے جڑ کر اپنے معنی دیتا ہے اور اس آزاد کھلے مارفیم سے جڑ کر اس کی قواعدی حیثیت تبدیل کر دیتا ہے۔ مثلاً لفظ کتاب ایک آزاد اور کھلا مارفیم اور اسم ہے، اس کے ساتھ "ی "جوڑا جائے تو یہ "کتابی "بن جائے گا۔ کتاب اسم تھا "ی " لگنے کے بعد یہ کتابی یعنی صفت بن گیا۔ اشتقاقی مارفیم کو اشتقاقی اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس سے لفظ میں اشتقاق ہوتا ہے۔ یعنی ایک لفظ مشتق ہو کر نیا لفظ بن جاتا ہے۔ اردو میں میں کئی سابقے اور لاحقے ہیں جو اشتقاقی مارفیم ہیں۔

تعلیقیے Affixes

تقلیقیہ جیسا کے اپنے نام سے ہی ظاہر ہے ایک ایسا مارفیم ہوتا ہے جو کسی لفظ یا مادے سے اپنا تعلق جوڑتا ہے۔ تعلیقیے کی کئی اقسام ہوتی ہیں ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ سابقے Prefixes

سابقہ وہ تعلیقیہ ہوتا ہے جو کسی لفظ یا مادے کے آغاز میں جڑ کر اپنی معنی دیتا ہے۔ مثلاً "ان "ایک نفی بنانے کا سابقہ ہے جو کسی صفت کو مثبت سے منفی بنا دیتا ہے جیسے "ان پڑھ "، ان جان "وغیرہ۔ اردو میں سابقوں کی کافی تعداد موجود ہے۔

2۔ لاحقے Suffixes

لاحقہ وہ تعلیقیہ ہوتا ہے جو کسے لفظ یا مادے کے بعد میں جڑ کر اپنے معنی دیتا ہے۔ جیسے لفظ کتاب میں “یں” جوڑنے سے “کتابیں” بن جاتا ہے۔ لاحقے اشتقاقی بھی ہوتے ہیں اور تصریفی بھی۔ اردو میں لاحقوں کی کافی تعداد موجود ہے۔

وسطانیہ / وسطیہ Infix

وسطانیہ ایسا مارفیم یا تعلیقہ ہوتا ہے جو لفظ کے اندر داخل ہو کر اپنے معنی ظاہر کرتا ہے"[٦]۔ اردو میں وسطانیہ نہیں ہوتا اور جو جو مثالیں اردو میں وسطانیہ کے حوالے سے دی گئی ہیں ان کو صحیح معنوں میں وسطانیہ نہیں کہا جا سکتا۔

حوالہ جات:

1. What is morphology by Mark Arnoff and Kirsten fuderman, Blackwell publishing,UK,2008,page 1.
2. What is morphology by Mark Arnoff and Kirsten fuderman, Blackwell publishing,UK,2008,page 2.
3. What is morphology by Mark Arnoff and Kirsten fuderman, Blackwell publishing,UK,2008,page 2.
4. An Introduction to language,Victoria fromkin and others , Wadsworth Bostan USA,2014,Page 33.
5. Morphology by P.H. Matthews, Cambridge University Press, UK, 2009, Page 12.

٦۔ رؤف پاریکھ، لسانیات کے بنیادی مباحث، کراچی: سٹی بک پوائنٹ،، ۲۰۱۲ء، ص ۴۵۔ ۵۲۔

Bibliography:

1. Mark Aronoff and Kirsten Fudeman, *What is Morphology*, Blackwell Publishing, UK, 2008.
2. Victoria Fromkin et al., *An Introduction to Language*, Wadsworth, Boston, USA, 2014.
3. P.H. Matthews, *Morphology*, Cambridge University Press, UK, 2009.
4. Rauf Parekh, *Lisanayat ke Buniyadi Mabahis*, City Book Point, Karachi, 2012.

☆☆☆☆☆